ISSN : 2455-0248

ششماہی ریسرچ اور ریفریڈ جرنل

ادب و ثقافت

9

ستمبر 2019

ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

فہرست

شذرات	ایڈیٹر	6-10
1۔ کلام ولی کی بازآفرینی اور غیر مطبوعہ غزلیں	پروفیسر عبدالحق	11-16
2۔ کشمیر میں اردو غزل	پروفیسر قاضی عبید الرحمان ہاشمی	17-29
3۔ جمیل مظہری کی شاعری میں فکری میلانات	پروفیسر بیگ احساس	30-40
4۔ حکیم منظور کی غزل: سخن ثقافت زاد	پروفیسر قدوس جاوید	41-58
5۔ قاضی عبدالستار اور اُن کے تاریخی ناول	پروفیسر ابن کنول	59-66
6۔ قائم شناسی۔ایک تجزیہ	پروفیسر ضیاء الرحمن صدیقی	67-85
7۔ حب الوطنی اور اردو افسانہ (آزادی کے بعد)	پروفیسر اسلم جمشید پوری	86-105
8۔ کارل مارکس اور ادب	پروفیسر نامور سنگھ مترجم: ڈاکٹر رغبت شمیم ملک	106-120
9۔ گل نغمہ کے آنگن میں دیوناگری ہنڈولہ (ہنڈولہ کا فنی ولسانی تجزیہ)	ڈاکٹر عبدالمالک	121-170
10۔ املے کے تعلق سے کچھ باتیں	جناب عارف حسن خاں	171-185
11۔ ترنم ریاض کی نظموں میں سماجی وتہذیبی شعور	ڈاکٹر مسرت جہاں	186-197

ڈاکٹر مسرت جہاں

ترنم ریاض کی نظموں میں سماجی وتہذیبی شعور

ترنم ریاض عہد حاضر کی ممتاز فکشن نگار اور معتبر شاعرہ ہیں۔ اس کے علاوہ بحیثیت نقاد، مرتب اور مترجم بھی ان کے کارنامے قابل ستائش ہیں۔ ان کے تین شعری مجموعے پرانی کتابوں کی خوشبو، بھادوں کے چاند تلے اور زیر سبزہ محو خواب منظر عام پر آئے ہیں اور داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ ترنم ریاض کا لب ولہجہ، اندازِ فکر، الفاظ کا موزوں انتخاب، صنعتوں کا برمحل استعمال اور خوبصورت منظر نگاری ان کی شاعری کو ایک منفرد اور اعلیٰ مقام عطا کرتی ہے۔

ترنم ریاض خطہ کشمیر کی رہنے والی ہیں۔ کشمیر کے باشندوں میں دو خصوصیات یکساں طور پر پائی جاتی ہیں۔ وہ حسن کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں اور ان کا دل محبت سے لبریز مگر غموں سے چور ہوتا ہے۔ ترنم ریاض کی شخصیت اور ان کی شاعری میں ان دونوں خصوصیات کا امتزاج موجود ہے۔ وہ حساس دل اور بالیدہ ذہن کی مالک ہیں۔ ان کی شاعری کے موضوعات کسی مخصوص دائرے تک محدود نہیں ہیں بلکہ ان میں وسعت اور رنگا رنگی پائی جاتی ہے۔ اُنہوں نے اپنی نظموں کے توسط سے بنی نوع انسان کی بقا کی بات کی ہے اور اس کے لیے انسانیت کو لازمی قرار دیا ہے۔ سیاسی وتہذیبی شعور اور burning issues پر ان کی گہری نظر ہے جسے بنیاد بنا کر انہوں نے متعدد نظمیں قلم بند کی ہیں۔ تہذیبی قدروں اور صحت مند سماجی روایات کی پاسداری ان کی شاعری میں جز ولاینفک کا درجہ رکھتی ہے۔ ترنم ریاض کے نزدیک بزرگوں، خانقاہوں، قدرتی مناظر، خوشنما پرندے، جھیل، ندیاں، آبشار، باغات وغیرہ قدرت کے عطا کردہ انمول تحفے کی مانند ہیں جنہیں باقی و برقرار رکھنا وہ اخلاقی ذمہ داری قرار دیتی ہیں۔ اُنہوں نے اِن اخلاقی حد بندیوں کی پابندی کی